



سوال

(355) میں رکعات تراویح سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت نہیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ میں رکعت تراویح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہیں ان کے دور خلافت میں میں رکعات تراویح پڑھائی گئی ہیں تو جائز ہے؟ اور کیا اس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معلوم تھا؟ (حاجی نذیر خان دامان حضور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے میں رکعات تراویح ثابت نہیں ہیں۔ نہ قولاً اور نہ فعلاً بلکہ آپ سے گیارہ رکعات کا حکم ثابت ہے۔ مؤظاً مالک رحمۃ اللہ علیہ میں حدیث ہے کہ (سیدنا امیر المؤمنین) عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (سیدنا) ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور (سیدنا) تیمم الداری رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں کو حکم دیا کہ لوگوں کو گیارہ رکعات پڑھائیں۔

(ج 1 ص 114 حوسنہ صحیح آثار السنن للذہبی ص 250 وقال: "واسنادہ صحیح")

تفصیل کے لیے دیکھئے میری کتاب "تعداد رکعات قیام رمضان کا تحقیقی جائزہ" (ص 22، 23) اس فاروقی حکم کے مقابلے میں دور خلافت میں بعض نامعلوم لوگوں کے عمل کوئی حیثیت نہیں ہے۔ (الحمدیث: 61)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - اصول، تخریج اور تحقیق روایات - صفحہ 669



محدث فتویٰ